السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بحمد للہ ایک ایسا آدمی ہوں کہ میرے پاس بہت سی نافع و مفید کتب اور مراجع موجود ہیں لیکن مین ان سب کو پڑھتا نہیں بلکہ پڑھنے کے لیے ان میں سے بعض کتب کا انتخاب کرلیتا ہوں ۔ ۔ ۔ کیا گھر مین کتابیں جمع کر رکھنے کی وجہ سے مجھے گناہ تو نہیں ہوگا ۔ یاد رہے کہ بعض لوگ مجھ سے کتابیں مستعار لے لیتے ہیں اور پھر استفادہ کے بعد مجھے واپس لوٹا دیتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس بات میں کسی مسلمان کے لیے کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ اپنے گھر میں مفید کتابوں کو جمع کرلے ، انہیں مراجعت و استفادہ کے لیے اپنی ذاتی لائبریری میں محفوظ رکھے اور اہل علم کی خدمت میں پش کرے تاکہ وہ ان سے استفادہ کر سکیں اور اگر وہ خود بہت زیادہ کتابوں کو بھی پڑھ سکے تو کوئی حرج نہیں ۔ جہا ںتک قابل اعتماد لوگوں کو استفادہ کے لیے کتب مستعار دینے کا تعلق ہے تو یہ ایک نیک کام اور تقرب الٰہی کے حصول کا ذریعہ ہے کیونکہ یہ تحصیل علم میں اعانت حسب ذیل ارشاد باری تعالی میں داخل ہے :

وَتَعَاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ ... ٢ ... سورة المائدة

''اور (دیکھو!) تم نیکی اور پرہیز گاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔''

اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے :

وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ فِي عَوْنِ أَخِيهِ» (صحیح مسلم ،الذکر والدعاء ، باب فضل الاجتماع علی تلاوة القرآن وعلی الذکر، ح : 2699)

''اللہ تعالی بندے کی مدد میں ہوتا ہے ، جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے ۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص537

محدث فتویٰ